مرکزی دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ

فارغ التحصیل علماء کیلئے

لائحہ عمل

از

ضیاء الامت پیر محمد کرم شاہ الازہری

پرنسپل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ ضلع سرگودھا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللھم لک الحمد علی کبریاء ک ولک الشکر علی نعمائک و علی حبیبک المصطفی و رسولک المرتضی و عبدک المجتبی الف الف صلوۃ و سلاما کما تحب و ترضی و علی آلہ و صحبہ و محبیہ الی یوم الدین

انسان کا گراں بہا متاع اسکی زندگی کے ماہ و سال اور روز و شب ہیں جس نے ان کی قدر و قیمت کو پہچانا اور ان سے مقدور بھر استفادہ کی کوشش کی اسکے دونوں جہان سنور جائیں گے اس دنیا میں بھی وہ عزت و وقار کی زندگی بسر کرے گا اور روز محشر بھی اسکے سر پر رحمت و مغفرت کا تاج سجایا جائے گا اور جس نے ان لحات کی قدر نہ پہچانی اور ان کو ضائع کرتا رہا دونوں جہانوں میں وہ خائب و خاسر رہے گا ہادی انس و جاں مرشد عقل و دل و نگاہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم نے اپنے ارشادات طیبات سے وقت کی قدر و قیمت کے بارے میں اپنی امت کو مختلف انداز میں متوجہ فرمایا ہے ایک بڑی ایمان افروز حدیث ہے رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم اپنی امت کو وصیت کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

عَلَامَتُہٗ اِعْرَاضِ اللّٰہِ تَعَالٰی عَنِ الْعَبْدِ اِشْتِغَالُہٗ بِمَا لَا یَعْنِیْہِ

اپنے بندے سے اللہ تعالیٰ کی نگاہ رحمت کے پھر جانے کی علامت یہ ہے کہ وہ اپنا قیمتی وقت بے سود مشاغل میں برباد کرتا رہے"

ایک دوسری حدیث مبارکہ میں رحمت عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں

مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَا لَا یَعْنِیْہِ

کسی کے اسلام کی خوبی اور کمال یہ ہے کہ وہ ایسے امور کو اپنی زندگی کے لائحہ عمل سے خارج کر دے جو بے سود اور بے فائدہ ہوں

نیز سرور عالم کا یہ ارشاد گرامی بھی غور طلب ہے

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ مِنَ الْمَھْدِ اِلَی اللَّحْدِ

جب تم پنگھوڑے میں بچپنے کے ایام گزار رہے ہو اس وقت سے لیکر لحد میں لٹائے جانے تک حصول علم میں کوشاں رہو۔

جس امت کے ھادی برحق نے اپنے وقت کو ضائع کرنے سے روکا ہو اور انہیں گونا گوں اسالیب سے فرصت کے ان لحات کو پوری دانشمندی سے استعمال کرنے کی ہدایت فرمائی ہو وہ امت اگر زندگی کے ان لحات کو ضائع کرنے اور بڑی بے دردی سے اس کو لہو

ولعب کی اور عیش و آرام کی نذر کرتی ہے تو اس سے بڑی نادانی اور کیا ہو سکتی ہے
یہاں میں حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ایک بصیرت افروز ارشاد گرامی بھی اپنے
عزیزان کی نذر کرنا ضروری سمجھتا ہوں اگر عزیزان اس ارشاد فاروقی کو اپنے دل میں جگہ
دیں گے اور اس پر کاربند ہونے کیلئے دل سے کوشاں رہیں گے تو جن بلندیوں اور
رفعتوں پر وہ پہنچیں گے اس کا اندازہ نہیں لگایا جاسکتا۔
علامہ محمد آلوسی نے سورۃ الم نشرح کی آخری آیت فاذا فرغت فانصب کی تفسیر
بیان کرتے ہوئے حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ایک دل افروز قول نقل کیا ہے
جو ہم لوگوں کیلئے ازبس مفید ہے اسے پیش کرتا ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ آپ اسے
خوبصورت لکھ کر ایسی جگہ آویزاں کریں جہاں آپ کی نگاہ اکثر پڑتی ہو آپ فرماتے ہیں
اِنِّی لَاَ کْرَہُ اَنْ اَرَیٰ اَحَدَ کُمْ غَافِلاً سَبَھْلَلاً لَا فِیْ عَمَلِ دُنْیَاہُ وَلَا فِیْ عَمَلِ آخِرَتِہٖ (روح
المعانی)
میں اس بات کو سخت ناپسند کرتا ہوں کہ میں تمہیں نکما بیٹھے ہوئے دیکھوں تم دنیا کا کوئی
کام کر رہے ہو اور نہ تم اپنی آخرت کو سنوار رہے ہو"
آپ نے فارغاً کے ساتھ سبھللا کا وزنی اور رعب دار لفظ استعمال فرمایا ہے اور خود ہی
اسکی تشریح بھی فرما دی ہے یعنی بیکار نکما، جسے نہ دنیا کی فکر نہ عاقبت کا اندیشہ ہاتھ پر
ہاتھ دھرے صبح سے شام تک وقت ضائع کرتا رہتا ہے یہی فاروقی تربیت تھی جسکی
برکت سے امت مسلمہ نے چند سالوں میں مشرقی اور مغربی عالمی طاقتوں پر فتح حاصل کر لی
تھی اور اپنی عظمت کے پرچم گاڑ دیئے تھے
جس بے دردی سے آج ہم اپنا قیمتی وقت برباد کر رہے ہیں اور جس سنگدلی سے ہم اپنے
ذاتی اور ملی فرائض کی ادائیگی میں کاہلی اور بے اعتنائی کا مظاہرہ کرتے ہیں انہیں دیکھ کر
خون کے آنسو ٹپکنے لگتے ہیں۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ سے فارغ التحصیل ہونے والے فاضل نوجوان۔

جتنا عرصہ آپ اس گہوارہ علم و دانش میں رہے ہیں اس ناچیز نے اور آپ کے اساتذہ
کرام نے مقدور بھر کوشش کی ہے کہ وقت کی قدر و قیمت کا نقش صحیح طور پر آپ
کے لوح قلب پر ثبت کریں اور آپکو الوداع کہنے سے پہلے یہ ناچیز ایک بار پھر وہی
سبق دہرانا چاہتا ہے اللہ کرے آپ کو اپنے آقا علیہ الصلوۃ والسلام کے نورانی کلمات

طیبات اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا یہ از حد قیمتی جملہ ہمیشہ یاد رہے اور اسکی روشنی میں آپ سفر حیات طے کرتے ہوتے جب اپنی منزل پر پہنچیں تو آپ کے استقبال کیلئے آنے والے فرشتے آپ کے رب کی طرف سے یہ نوید جانفزا آپ کے گوش گزار کر رہے ہوں یاایتھا النفس المطمئنتہ ارجعی الی ربک راضیتہ مرضیتہ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی

میں صرف زبانی اس نصیحت پر اکتفا نہیں کرنا چاہتا بلکہ آپکی خدمت میں ایک لائحہ عمل پیش کرتا ہوں جس پر اگر آپ صدق دل سے عمل پیرا ہوں گے تو اللہ تعالیٰ اپنے محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل آپ کو ان عظمتوں سے نوازے گا اور ان رفعتوں اور بلندیوں پر پہنچائے گا کہ آپکو اپنی زندگی کے بارے میں قطعاً کوئی ارمان نہیں رہے گا۔

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے فارغ التحصیل طلبہ زندگی کے مختلف شعبوں سے متعلق ہیں۔

1: تدریس

الف:۔ اسلامی عربی مدارس

ب:۔ کالجز لیکچررز

ج:۔ سکولز میں اساتذہ

2: مبلغین

الف:۔ مساجد میں خطیب

ب:۔ عساکر پاکستان میں خطیب

ج:۔ اندرون پاکستان۔ عوامی مبلغین

3۔ سرکاری اداروں میں ملازمین

4۔ نجی اداروں میں ملازمین

5۔ بیرون ملک۔

ہمارے فضلاء جو زندگی کے ان مختلف شعبوں میں متعین ہیں وہ اپنے فرائض منصبی کو انجام دے رہے ہیں لیکن ان کے وہ فرائض منصبی اتنے وسیع نہیں ہیں جوان کے یومیہ چوبیس گھنٹوں کو احاطہ کئے ہوتے ہیں یقیناً فرائض منصبی کی ادائیگی کے بعد بھی ان کے پاس کافی وقت بچ جاتا ہے بجائے اسکے کہ وہ بیکار مشغلوں میں اسے برباد کریں میں چاہتا

ہوں کہ ان کی زندگی کا ہر لمحہ اس طرح صرف ہو کہ دین اسلام کی قدروں کو بلند کرنے کیلئے جس جہاد کا انہوں نے آغاز کیا ہے اسمیں مزید قوت اور اثر اور وسعتیں پیدا ہوں اسلئے ہر شعبہ جات کے متعلقہ فضلاء کیلئے میں نے چند تجاویز مرتب کی ہیں اگر ان کو وہ درخواست سمجھیں گے اور ان پر عمل کرنے کیلئے کوشاں رہیں گے تو امت مسلمہ ان سے زیادہ سے زیادہ مستفیض ہوگی اور زندگی کی محدود فرصت مین جادہ حیات پر ایسے نقوش ثبت کرسکیں گے جو آئندہ آنے والی نسلون کیلئے چراغ راہ ثابت ہوں گے۔

(الف) عربی مدارس کے مدرسین کیلئے چند اہم ہدایات

عربی مدارس کے اساتذہ کیلئے ضروری ہے کہ سبق پڑھانے سے پہلے اپنے متعلقہ اسباق کلبقوب مطالعہ کریں اور اپنے طلبہ کو مطالعہ کے بغیر سبق پڑھانے کی عادت ترک کردیں پہلے خود اچھی طرح سمجھیں پھر سمجھائیں جو مقام کوشش کے باوجود سمجھ نہ آئیں اسکے لئے اپنے اساتذہ کی طرف رجوع کریں اسمیں قطعاً شرم محسوس نہ کریں ورنہ عمر بھر خود بھی جہالت کے اندھیروں میں بھٹکتے رہیں گے اور اپنے طلبہ کے سینوں میں بھی تحصیل علم کا شوق پیدا نہ کرسکیں گے اگر طالبعلم کو سبق اچھی طرح سمجھ نہ آئے تو حصول علم سے اسکی دلچسپی ختم ہو جاتی ہے یا وہ بھاگ جاتا ہے یا اپنی زندگی کے قیمتی ماہ و سال ضائع کر دیتا ہے نفس کتاب کو سمجھنے کیلئے اساتذہ کو چاہیے کہ شروح و حواشی کی طرف متوجہ ہوں نیز اپنی کلاس کے ہر طالبعلم کے دل مین یہ احساس پیدا کریں کہ آپ کی خصوصی توجہ اسکی طرف ہے۔ اسطرح وہ اپنے اسباق کا مطالعہ بھی کوشش سے کرے گا ان میں مسابقت کا جذبہ پیدا ہوگا اور جب نفس کتاب کو اچھی طرح سمجھ جائے گا تو پھر اس فن کی دوسری کتب کا مطالعہ کرنے کی طرف متوجہ ہو تاکہ اس فن میں اس کو کچھ عرصہ کے بعد مہارت تامہ پیدا ہو جائے

مثلاً قدوری کے ساتھ جوھرہ۔ کنزالدقائق کے ساتھ بحرالرائق۔ ہدایہ کے ساتھ فتح القدیر لابن ھمام کے اہم مقامات کا بھی مطالعہ کرے

اسی طرح اصول فقہ کی نصابی درسی کتب اصول الشاشی ۔ نور الانوار ۔ حسامی ۔ توضیح و تلویح کے ساتھ امام غزالی کی المستصفی ۔ شوکانی کی ارشاد الفحول ۔ حضرت شیخ محمد ابو زھرہ کی کتاب "کتاب الفقہ" کا مطالعہ کریں

فقہ اور اصول فقہ کے اساتذہ کیلئے اگر وہ ائمہ اربعہ اور دیگر ائمہ مجتہدین کے بارے مین حضرت شیخ محمد ابو زھرہ نے جو کتب لکھی ہیں انکا دقت نظر سے مطالعہ کریں انکے مطالعہ

پ سے انکے علم میں گہرائی نظر میں وسعت اور معلومات میں بیش بہا اضافہ ہوگا اور انکو اصول فقہ کے قواعد و ضوابط کو استنباط مسائل اور استخراج دلائل کے سلسلے میں بڑی بصیرت حاصل ہوگی

نیز میرے استاد مکرم شیخ محمد مصطفی الشبلی کی کتب کا مطالعہ بھی از بس مفید ہوگا انکی کتب مرکزی دار العلوم کی لائبریری میں موجود ہیں

وہ اساتذہ جو نحو کے فن کو پڑھاتے ہیں ان کیلئے الفیہ لابن مالک بمع شروح یعنی ابن عقیل اوضح المالک کے اہم مباحث کا مطالعہ کریں

عربی ادب میں نصابی کتب کے علاوہ جرجی زیدان منفلوطی محمود تیمور اور دیگر جدید ہم عصر ادیبوں کی کتب کا مطالعہ کریں جو نیا لفظ جو دلکش فقرہ کوئی عمدہ شعر طرائف ادبیہ آپکے مطالعہ میں آئیں انہیں ایک علیحدہ کاپی میں نقل کر کے محفوظ کرتے جائیں اور انہیں وقتاً فوقتاً دھراتے رہیں اسطرح آپکے پاس عربی لغت کے الفاظ اور فصیح و بلیغ جملوں اور اچھے اشعار کا ایک قیمتی ذخیرہ جمع ہو جائے گا جب آپ کوئی خود مضمون لکھیں گے تو آپ کیلئے یہ سرمایہ بڑا کار آمد ہوگا عربی کا کوئی پیرا اگر پسند آئے تو اسکا اردو میں ترجمہ کریں اسی طرح اردو کا جو پیرا پسند آئے اسکو عربی میں منتقل کریں ابتدا میں غلطیاں سرزد ہوں گی لیکن اسکی پرواہ نہ کریں اگر آپ یہ مشق جاری رکھیں گے تو کچھ عرصہ بعد آپ میں اس قدر استعداد پیدا ہو جائے گی کہ آپ اغلاط سے بچنے لگیں گے اور اگر کوئی غلطی سرزد ہو گئی تو آخر کار آپ خود اسکی اصلاح کر سکیں گے جن ادیبوں کے نام میں نے اوپر لکھے ہیں انکی زیادہ کتب پڑھنے کی بجائے اگر آپ ایک کتاب کو دو دو تین تین بار پڑھیں گے تو زیادہ فائدہ حاصل ہوگا

(ب) کالجوں میں لیکچررز

جو فضلا مختلف کالجوں میں لیکچرر مقرر ہیں ان پر لازمی ہے کہ نصابی کتب کا پہلے خود مطالعہ کریں اور پھر طلبہ کو پڑھائیں تاکہ طلبہ ان سے پوری طرح مستفید ہوں اور ان کی علمیت سے متاثر ہوں تبھی آپ اس اجنبی ماحول میں ایسے جواں تیار کر سکیں گے جو دل و جان سے اسلام کی حقانیت پر ایمان رکھتے ہیں اور باطل کے نظریات سے ٹکر لینے کی ان میں جرات پیدا ہو

قرآنی موضوعات کیلئے تفسیر ضیاء القرآن کے ساتھ ساتھ تفسیر مظہری۔ روح المعانی۔ اور المنار کا مطالعہ از بس مفید ہوگا۔

علوم حدیث کیلئے علوم السنتہ از مصطفی الزرقا۔ سنت خیر الانام کا دقت نظر کے مطالعہ کریں حجیت سنت کے بارے میں جو شکوک و شبہات ایک طبقہ کی طرف سے پیش کئے جاتے ہیں ان کے مطالعہ سے بفضلہ تعالیٰ ان کا ازالہ ہو جائے گا۔ سیرت نبوی کے مطالعہ کیلئے ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وسلم ۔ سبل الھدیٰ والرشاد۔ سیرت حلیہ از زینی دحلان کا مطالعہ کریں

عمومی مطالعہ کیلئے ڈاکٹر غلام جیلانی برق کی منتخب کتب شمس العرب تطلع علی الغرب، کا مطالعہ بھی سود مند ہو گا۔

اردو ادب کیلئے مشہور ادیبوں کے علاوہ شورش کاشمیری کی شب جائے کہ من بودم اور جناب نسیم حجازی کے ناول بہت مفید ہوں گے نیز حضرت علامہ اقبال رحمتہ اللہ کی کتب اردو و فارسی کے مطالعہ کو اپنا فرض اولین سمجھیں ان کے ساتھ ساتھ انگریزی میں اپنی قابلیت بڑھانے کی طرف توجہ مبذول رکھیں۔

(ج) ہائی سکولوں میں اساتذہ

دارالعلوم کے وہ فضلاء جو ہائی سکولوں میں تدریس کے فرائض انجام دے رہے ہیں ان کیلئے ضروری ہے کہ وہ سبق پڑھانے سے پہلے ان اسباق کی خود تیاری کریں تاکہ آپ کا ہر شاگرد آپکی علمیت سے متاثر ہو آپ کی ہر بات کو وہ سمجھے اور اسی وقت وہ آپ کے درس کی طرف متوجہ ہو گا جب اسکو وہ پوری طرح ذہن نشین کرے اور اسکے لئے ضروری ہے کہ آپ اسکے لئے پوری تیاری کے بعد انہیں پڑھانے کیلئے تشریف لائیں۔

بچوں کی انفرادی نگرانی اور تربیت۔ اخلاق حسنہ کا جو سبق آپ انہیں پڑھائیں اپنے حسن عمل اور بے داغ کردار سے اسکی عظمت کا نقش ان کے لوح قلب پر آپ ثبت کریں کوئی ایسا اخلاقی درس نہ دیں آپ کا قول و عمل جسکی تردید کر رہا ہو

اگر فرصت ہو تو تربیتی مراکز قائم کریں جن میں آپ کے طلبہ اور آپکے محلہ کے لڑکے آپ سے استفادہ کر سکیں جتنا وقت وہ آپ کے ساتھ گزاریں انہیں اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونے کی ترغیب دیں ان کے دلوں میں اللہ تعالیٰ اور اسکے رسول کی محبت اور عظمت کا نقش ثبت کریں۔

2 ۔ مبلغین

عساکر پاکستان میں خطباء

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ کے جو فضلاء عساکر پاکستان میں نائب خطیب یا خطیب کے عہدوں پر متمکن ہوں انہیں چاہیے کہ منصبی ذمہ داریوں کو حسن و خوبی اور بڑی مستعدی سے انجام دیں ان فرائض کی ادائیگی کے بعد فرصت کے جو لحات آپکو میسر ہوں یہ بڑی بے انصافی اور زیادتی ہوگی کہ آپ اپنے ان قیمتی لحات کو ضائع کرتے رہیں آپکو چاہیے ان لحات کو غنیمت سمجھتے ہوئے اپنے آپکو علم و حکمت کے موتیوں سے اپنی جھولیاں بھرنے کیلئے محنت کریں قرآن کریم اور احادیث سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ وآلہ وسلم کا بڑی دقت نظر سے مطالعہ کرنے کیلئے منظم پروگرام مرتب کریں اور طے شدہ پروگرام کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اسی محنت و کاوش کا مظاہرہ کریں جس کا آپ مختلف امتحانات کی تیاری کے وقت کیا کرتے تھے وہ امتحانات محدود تھے ہر امتحان کے بعد آپکو نئے امتحان دینے کا موقع میسر آتا تھا جسمیں آپ پہلی غفلتوں کی تلافی بھی کر سکتے تھے لیکن اب آپ زندگی کے امتحان گاہ میں قدم رکھ چکے ہیں یہ آخری امتحان ہے شائد اس کے بعد کسی دوسرے امتحان میں بیٹھنے کا آپکو موقع نہ ملے صرف آپکو نتیجہ سننا ہوگا اسلئے اس آخری امتحان میں شاندار کامیابی حاصل کرنے کیلئے آپکو انتہائی دلسوزی اور جگر کاوی سے کام لینا ہوگا اسمیں کامیابی کیلئے آپکو پیہم اور منظم جدوجہد کرنا ہوگی تب آپ کامیابی کا منہ دیکھ سکیں گے اسکے لئے میں آپ کے سامنے آپ کیلئے لائحہ عمل کے چند خدوخال عرض کر رہا ہوں اسمیں آپ حسب حال حسب تقاضائے وقت رنگ بھر سکتے ہیں اسمیں اضافہ اور ردوبدل کر سکتے ہیں۔

ہمارے تمام علوم و معارف کا حقیقی منبع اور پہلا سرچشمہ قرآن کریم ہے جب تک اسکو اس یقین کے ساتھ نہ پڑھا جائے کہ یہ رب العالمین کا کلام بلاغت نظام ہے اس کو ساری اولاد آدم کیلئے تا روز حشر سراپا رشد و ہدایت بنا کر اپنے محبوب رسول اور اپنے برگزیدہ بندے رحمت للعالمین پر نازل فرمایا ہے اس وقت تک اس کتاب کے فہم کے دروازے نہیں کھلتے جو لوگ علم و حکمت کے اس بحر بے پیدا کنار سے مستفید ہونے کے آرزو مند ہیں ان پر لازم ہے کہ وہ پوری سنجیدگی سے اس کا مطالعہ کریں اسکے لطائف و معارف سے بہرہ ور ہونے کیلئے تمام تعصبات سے بالاتر ہو کر اسمیں غور کریں اللہ تعالیٰ کا فضل و کرم قاری کے حسن طلب کے دامن کو اسکے معارف و لطائف سے یقیناً معمور کر دے گا۔

تیسویں پارے سے تلاوت کا آغاز کریں کیونکہ اسی پارے میں اسلام کے گراں بہا

بنیادی عقائد بڑے دلکش انداز میں بیان کئے گئے ہیں عقیدہ توحید، رسالت قیامت وغیرہ۔

مندرجہ ذیل کتب تفسیر کا مطالعہ بڑا سود مند ثابت ہو گا انشاء اللہ

روح المعانی روح البیان، مظہری، عزیزی، ضیاء القرآن

اس پارے کو ان تفاسیر کی اعانت کے ساتھ دو تین بار پڑھیں یہ بنیادی عقیدے آپ کے دل و دماغ میں رچ بس جائیں گے آپکی سوچ بدل جائے گی آپ کے عمل میں عجیب قسم کی پاکیزگی اور دلربائی پیدا ہو جائے گی۔

اس کے بعد سورہ الاحزاب۔ الفتح۔ الحجرات کا انہیں کتب تفسیر کی معیت میں مطالعہ کریں اتنا مطالعہ اگر اس ترتیب سے آپ مکمل کر لیں گے تو پھر حسب ضرورت باقیماندہ سورتوں سے استفادہ کرنے کا طریقہ کار خود متعین کرنے کے قابل ہوں گے انشاء اللہ

قرآن کریم کے بعد ہدایت کی روشنی آپکو اللہ تعالیٰ کے محبوب بندے خاتم النبین رحمۃ اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوہ حسنہ کے آفتاب عالمتاب کی کرنوں میں ملے گی اسکے لئے پہلے سنت کے مقام کو سمجھنا ہو گا نیز اس پر فتن دور میں محبت سنت کے خلاف شکوک و شبہات کے جو طوفان اٹھائے جا رہے ہیں ان سے نپٹنا ہو گا عقل کی آنکھ کو جب تک آفتاب نبوت کی روشنی میسر نہ آئے وہ کتاب الٰہی کے حسن و جمال کا ادراک کرنے سے قاصر رہتا ہے ان شکوک سے رستگاری حاصل کرنے کیلئے سنت خیر الانام کا مطالعہ بفضلہ تعالیٰ بہت مفید ہو گا۔

اس کے بعد آپ ریاض الصالحین۔ مشکوٰۃ شریف، کا مطالعہ کریں مشکوٰۃ کی وضاحت مرقات ملا علی قاری اور اشعتہ اللمعات شیخ عبدالحق محدث دہلوی کا مطالعہ کریں ان کے بعد مسلم شریف بمع شرح النووی بمع اردو شرح علامہ غلام رسول سعیدی کا مطالعہ کریں۔

یہاں تک اگر آپ اس نظم و ضبط کے ساتھ پہنچ جائیں تو آگے بڑھنے کے راستے بفضلہ تعالیٰ کھلے ملیں گے اور آپکو بہت سے ایسے چراغ میسر آئیں گے جنکی روشنی میں آپ کو بے خوف و خطر آگے بڑھنے کا حوصلہ میسر آتا جائے گا۔

خطباء عساکر پاکستان کیلئے اس اہم منظم مطالعہ کے ساتھ ساتھ ضروری ہے کہ وہ اپنے افسران کے ساتھ مکمل تعاون کریں اور ان سے قریبی رابطہ رکھیں مناسب مواقع پر ان کے گھر جا کر ان سے ملاقات کریں اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی کیلئے ان سے ہدایات لیں نیز ان کے بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم کی تعلیم اور دیگر دینی معلومات

سے آگاہ کرنے کیلئے اپنی خدمات حسبتہ اللہ تعالیٰ پیش کریں آگر آپ کی اس سعی سے افسران کی آئندہ نسل نظری اور عملی لحاظ سے اسلام سے وابستہ ہو جائے تو اس سے بڑھکر ہماری اور کیا خوش قسمتی ہو سکتی ہے۔

افسران کے علاوہ پاکستانی فوج کے جوانوں کے ساتھ بھی آپ کے ذاتی مراسم ہونے چاہیں تاکہ وہ کسی حجاب کے بغیر آپ سے استفادہ کر سکیں انہیں بھی قرآن کریم پڑھانے کا انتظام کریں ان کے بچوں، بچیوں کو بھی اس نعمت سے مالا مال کرنے کی کوشش کریں حتی الوسع اختلافی مسائل سے اجتناب کریں اگر کسی گوشہ سے یہ فتنہ نمودار ہو تو بازاری گفتگو سے احتراز کریں اور بالحکمتہ والموعظتہ الحسنتہ کو مد نظر رکھتے ہوئے اس فتنہ کی سرکوبی کریں۔

مساجد کے خطباء

ان حضرات کو مندرجہ بالا پروگرام کے مطابق کتاب و سنت اور دین اسلام کا مطالعہ کرنا چاہیے اپنی تقریر تیار کرنے کیلئے مندرجہ ذیل کتب سے استفادہ کرنا چاہیے

ضیاء القرآن۔ ضیاء النبی۔ الترغیب والترہیب، ترجمان السنتہ خصوصاً احیاء العلوم امام غزالی، کشف المحجوب ودیگر کتب تصوف۔

عوامی مبلغین

بڑے افسوس سے یہ کہنا پڑتا ہے کہ ہمارے عوامی مبلغین، مطالعہ کیئے بغیر اور تیاری کیئے بغیر منبر پر داد سخن دینے کیلئے تشریف فرما ہو جاتے ہیں خود بھی پریشان ہوتے ہیں اپنے سامعین کو بھی طرح طرح کے شکوک و شبہات میں مبتلا کر دیتے ہیں اور مخالفین کو عقیدہ حقہ اہلسنت پر زبان طعن دراز کرنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔

اسلیئے دارالعلوم کے جو فضلاء عوامی جلسوں میں خطاب کیلئے تشریف لے جائیں اسکے لئے باقاعدہ تیاری کریں اپنے دلائل بے سروپا قصے کہانیوں سے نہ لیں بلکہ قرآن کریم کی آیات بینات اور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث سے استدلال کرتے ہوتے اپنے سامعین کے قلوب و اذہان کو ہدایت کی روشنی سے منور کریں ان کی معمولی سی غفلت سب کیلئے پریشانی کا باعث ہوگی قرآن کریم کی آیات سے استدلال کیلئے روح المعانی۔ مظہری ضیاء القرآن کا ضرور مطالعہ کریں اور کتب احادیث میں اسے الترغیب و الترہیب۔ ترجمان السنتہ۔ احیاء العلوم۔ ریاض الصالحین۔ مشکوۃ شریف مع شروح اشعۃ

اشعات اور مرقات کا مطالعہ کیا کریں۔
عصر حاضر کے تقاضوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہم نے اپنے نصاب تعلیم میں تین مضامین کا اضافہ کیا ہے انگریزی زبان۔ معاشیات۔ سیاسیات۔ مقصد یہ ہے کہ ہمارے فضلاء انگریزی زبان میں تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دے سکیں جسکی اشد ضرورت ہے نیز عہد حاضر کے سیاسی نظاموں پر آگاہی حاصل کریں اور ان کا مقابلہ اسلامی نظام سیاست کے ساتھ کریں اور اسلامی نظام سیاست کی خوبیاں بیان کر کے اسکی برتری کو ثابت کریں اس طرح دارالعلوم کے طلبہ عصر حاضر کے جدید معاشی نظاموں سے آگاہ ہوں پھر اسلامی نظام معیشت کو پوری طرح سمجھنے اور اسکی برتری کا سکہ اپنے قارئین اور سامعین کے دلوں پر ثبت کریں اگر آپ صاحبان ان علوم کی طرف توجہ نہیں دیں گے تو اسمیں ایک تو جو سالہا سال محنت ان مضامین کے سلسلہ میں آپ نے کی ہے وہ رائیگاں جائے گی نیز ان مضامین کو داخل نصاب کرنے کے جو مقاصد تھے وہ حاصل نہیں ہو سکیں گے اور یہ دونوں خسارے ناقابل برداشت ہیں آپ ان مضامین سے اپنا رابطہ قائم رکھیں اور مزید مطالعہ سے اپنی معلومات میں اضافہ کریں تاکہ اسلام کے ساتھ ان کا تقارن کر کے اسلام کی عظمت کو ثابت کر سکیں۔

اہلسنت کا انتشار اور اس کا علاج

اہلسنت جس انتشار کا شکار ہیں اور اس کے باعث جس زبوں حالی میں مبتلا ہیں وہ محتاج بیان نہیں دارالعلوم محمدیہ غوثیہ امید کی ایک کرن ہے جس سے اب امیدیں بندھ رہی ہیں کہ آپ اہلسنت کو رشتہ اتحاد میں پرو دیں گے اس کا اولین قدم یہ ہے کہ آپ حضرات جو عرصہ دراز تک اس مادر علمی میں زیر تربیت رہے ہیں ایک زنجیر کی طرح مستحکم اور مضبوط رہیں اسکے لئے ضروری ہے کہ آپ کا تعلق اپنے مرکز سے برقرار رہے اعراس اور جو دیگر اہم تقریبات یہاں منعقد ہوتی ہیں ان میں آپ حضرات لازمی طور پر شرکت کریں اور آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ خط و کتابت، آمد و رفت کے ذریعہ ہر طرح کے تعاون سے آپ کی محبت کا یہ سلسلہ مضبوط سے مضبوط تر ہوتا جائے گا اگر آپ یہاں سے جا کر اپنی ذات میں کھو گئے اور اپنے مرکز سے رابطہ کی اہمیت کو فراموش کر دیا اور اپنے ساتھیوں کے ساتھ بھی محبت و پیار کے تعلقات کو پس پشت ڈال دیا تو پھر ملت اسلامیہ کو از حد مایوسی ہو گی اسلئے ان الوداعی کلمات میں اپنے عزیزان سے بجا

طور پر یہ توقع رکھتا ہوں کہ وہ اپنے مرکز سے اپنے رابطہ کو مستحکم سے مستحکم کریں گے اور اپنے علمی بھائیوں کے ساتھ بھی ہر طرح سے تعاون کر کے باہمی محبت و خلوص کے ان چراغوں کو ہمیشہ روشن رکھنے کی سعی جمیل کرتے رہیں گے۔

آپ کا خادم

ابوالحسنات پیر محمد کرم شاہ
من علماء الازہر الشریف
بھیرہ ضلع سرگودھا
۲۱ شوال ۱۴۱۴ھ - ۱۳ اپریل ۱۹۹۴ع

دین سراپا سوختن اندر طلب
انتہائش عشق، آغازش ادب
ہیچ قومے زیر چرخ لاجورد
بے جنون ذو فنون کارے نہ کرد

آئینہ نیست دل کہ دہد جا بہر کسے
ایں پارہ عقیق بنام تو صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کندہ شد
ناشر: انجمن تعلیم المسلمین غوثیہ رجسٹرڈ بھیرہ ضلع سرگودھا
فون: 910614-04521